© rasailojaraid.com

پیش کنندہ حضرت مولانا میاں محمد اجمل قادری مدظلہ

نتیجہ فکر سید سلمان گیلانی

اِک دیئے سے دوسرا پھر تیسرا ہے ضوفشاں

مخدوم زادہ مولانا حامد الحق کی تقریب دستار بندی کے موقع پر جانشین امام الہدیٰ حضرت مولانا میاں محمد اجمل قادری مدظلہ، تو مصروفیات کی وجہ سے تشریف نہ لاسکے مگر لاہور کے جناب الحاج محمد لیسین صاحب (جو جانشین شیخ الحدیث مولانا عبدالحق اور جانشین شیخ التفسیر مولانا عبداللہ انورؒ کے معتمدین اور خواص سے ہیں) کے ساتھ اپنے برخوردار احمد علی سلمہ کو باقی ایثر بطور نمائندہ بھیجا اور ذیل کی شاندار ادبی نظم بطور ہدیہ تبریک کے بھیجی جو سید سلمان گیلانی کے نتیجۂ فکر کا بہترین ادبی ثمرہ ہے نذر قارئین ہے۔

ادارہ

حامد الحق تجھ پہ یوں رحمت ہوئی رحمٰن کی
اس نے بخشی تجھ کو دولتِ علم کی، عرفان کی

آج تیرے سر پہ جب دستار رکھی جائے گی
یاد دادا جان کی تجھ کو یقیناً آئے گی

جس کے تقویٰ اور طہارت کی قسم کھائے جہاں
جس کے ایماں کی گواہی دیں زمین و آسماں

جس نے سر نیچا کیا باطل کا ہر میدان میں
گونجتا تھا بن کے حق کا ترجماں ایوان میں

وہ خلیلِ عصرِ حاضر، مردِ حق، مردِ جری
جس نے مٹی میں ملا ڈالی تھی، رسمِ آذری

یعنی عبدالحقؒ جو اپنے وقت کے سحبان تھے
علم منقولات و معقولات کی اک کان تھے

تو ہے اُن کے لختِ دل کا لختِ دل حامد میاں
اک دیئے سے دوسرا، پھر تیسرا ہے ضوفشاں

آج سے تو زندگی کا اک نیا آغاز جان
تو سمیع الحق کا بیٹا ہے یہ اک اعزاز جان

یہ اکوڑے کی زمین کا مان یہ دارالعلوم
علم کی دنیا میں ہر جانب مچی ہے جس کی دھوم

حضرت احمد علیؒ نے اس کی رکھی تھی اساس
حضرت مدنیؒ کی جن میں ہو بہو تھی بُو و باس

قطبِ عالم تھے وہ، یہ ان کی دعا کا ہے اثر
آج ہے مشہورِ عالم جو یہ چھوٹا سا نگر

اس سے وابستہ ہے فیضِ ذاتِ حضرت تھانویؒ
گونجتے ہیں اس میں ارشاداتِ حضرت تھانویؒ

سچ کہوں یہ ملکِ پاکستان کا ہے دیوبند
دیوبند کی طرح دنیا میں ہے یہ بھی ارجمند

آسکا نہ میں تو میری معذرت کرلے قبول
بھیجتا ہوں نظم گیلانی کی، یہ کرلے وصول

زندگی میں حق کرے ہر آن تیری یاوری
تجھ کو دیتا ہے مبارک باد اجمل قادری

© rasailojaraid.com